"اس حدیث سے صرف اتنا ثابت ہوتا ہے کہ اس غزوہ سے پہلے کئے گئے گناہ بخش دیے گئے بعد میں ہونے والے گناہوں پر اس کا کوئی اثر نہیں کیونکہ حدیث میں یہ فرمان نہیں ہے کہ، قیامت تک کے لئے اس کی بخشش کر دی گئی۔" آگے شاہ صاحب مزید لکھتے ہیں:۔

"اس غزوہ کے بعد جن جن برائیوں کا وہ (یزید) مرتکب ہوا ہے یعنی حسینؑ کو قتل کرنا، مدینہ کو تاراج و برباد کرنا، مے خواری پر اسرار کرنا، ان سب گناہوں کا اللہ کے سامنے جواب دہ ہے۔

ڈاکٹر صاحب ! آپ عقل کا بھی استعمال کریں آخر اللہ نے عقل کس لئے دی ہے۔ حدیث میں مدینہ قیصر کے الفاظ لکھے گئے ہیں اس سے قسطنطنیہ کیونکر مراد لیا گیا؟ مدینہ قیصر سے مراد وہ جگہ جہاں حضور ﷺ کی زبان مبارک سے جب حدیث بیاں ہوئی وہ جگہ ہے جہاں "قیصر" کا دار السلطنت تھا۔ جس جگہ جہاں حضور ﷺ کے زمانے میں "قیصر" کا دار السلطنت تھا اس جگہ کا نام تو حمص تھا۔ (میری اپنی تحقیق کے مطابق یہ حدیث بنی امیہ کی تیار کردہ ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے کیونکہ درایت کے اصول پر پوری نہیں اُترتی۔) چنانچہ شیخ الاسلام محمد صدر الصدور دہلی شرح بخاری جلد 4۔ ص 669 میں فرماتے ہیں

"اور بعض علما کی تجویز یہ ہے کہ شہر قیصر سے مراد وہی شہر ہے جہاں قیصر اس روز تھا کہ جس روز آنحضرت ﷺ نے حدیث فرمائی اور یہ شہر "حمص" تھا۔ جو اس وقت قیصر کا دار السلطنت تھا"

اہل سنت کے اکثر علما کے نزدیک یزید قسطنطنیہ کی مہم میں شریک نہیں تھا۔ بلکہ اس سے پہلے امیر جیش عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید کو بتایا گیا یہ بات سنن ابوداؤد میں نقل کی گئی۔ اس کے علاوہ امام ابن جریر طبری نے اپنی تاریخ اور حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں نقل کیا ہے:۔

مندرجہ ذیل معتبر کتب اہل سنت میں یزید پر لعنت کرنا جائز ہے۔

1) البدایہ والنہایہ جلد 8 ص 223

2) تاریخ لابن خلکان ص 412

3) حیات الحیوان جلد 2 ص 172 ذکر الفہد

4) ارشاد الساری جلد 5 ص 104 باب قتال روم

5) سراج المنیر شرح جامع الصغیر جلد 1 ص 80

6) صواعق محرقہ، ص 131 الخاتمہ

7) اخبار الطوال، ص 51

8) شرح فقہ اکبر، ص 72 ذکر یزید

9) شرح عقائد نسفی، ص 113 ذکر امامت

10) تاریخ طبری جلد 11، ص 2173

11) تذکرہ خواص لامہ، ص 162 باب 9

12) تفسیر مظہری، ص 434 سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

13) تحفہ اثنا عشری، ص 6 باب اول

14) تفسیر روح معانی، ص 72 پارہ 26 سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ڈاکٹر صاحب! یہ فہرست کافی لمبی ہے لیکن آپ اوپر دیے گئے حوالاجات سے استفادہ کریں صرف نمونے کے طور پر دو تین علما کی مختصر عبارت آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

1) تاریخ الخلفاء، ص 207 میں امام جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں۔:

"امام حسینؑ کے قاتل پر خدا کی لعنت اور ابن زیاد پر بھی اور یزید پر بھی۔"

2) تفسیر مظہری، ص 21 جلد 5 سورۃ ابراہیم پارہ 13 آیت 28۔

"قاضی ثناء اللہ فرماتے ہیں کہ بنو امیہ پہلے کافر تھے پھر ان میں کچھ ظاہراً مسلمان ہوئے پھر یزید کافر ہو گیا اور بنو امیہ نے آل نبیؐ سے دشمنی رکھی انھوں نے ظلم کے ساتھ امام حسینؑ کے قتل کے وقت جو اشعار پڑھے جن کا مضمون یہ تھا: میرے جنگ بدر میں قتل ہونے والے (کفار) بزرگ کہاں ہیں وہ آل محمدؐ اور بنو ھاشم سے میرا انتقام لینے کو دیکھتے نیز یزید نے شراب کی تعریف کی اور بنو امیہ نے منبروں سے آل محمدؐ کو گالیاں دی ہیں۔"

3) شاہ عبدالعزیز کی کتاب سر الشہادتین کی شرح لکھنے والے شاہ شلامت اللہ اپنی کتاب مولیٰ اور معاویہ میں لکھتے ہیں۔

" کہ یزید لعین پر صرف لعنت کرنا یہ ایمان کی کمزوری ہے کیونکہ لعنت کرنے کا حکم تو ہر ایسے شخص پر بھی ہے جو جان بوجھ کر ایک مومن کو قتل کرے اور خدا نے لعنت بھی کی اور عذاب بھی۔"

شاہ شلامت کے بقول یزید کے لئے صرف لعنت کافی نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بھی اگر ممکن ہو تو کہنا چاہیے۔

4) تفسیر روح المعانی، ص 72 پارہ 26 سورۃ محمد

اختصار کے ساتھ ترجمہ یوں ہے کہ خاتم المحققین علامہ الفضل شہاب الدین السید محمود الالوسی البغدادی اپنی تفسیر اس آیت کی تشریح میں فھل عسیتم ان تولیتم ان تفسدو فی الاض فرماتے ہیں۔

" کہ میں الالوسی کہتا ہوں کہ میرا گمان غالب یہ ہے کہ یزید خبیث نبی کریم ﷺ کی رسالت کا تصدیق کرنے والا نہیں تھا اور جو کچھ اس نے اہل مکہ، اہل مدینہ اور خاندان نبوت کے ساتھ ان کی زندگی میں یا ان کی وفات کے بعد ظلم کیا ہے یہ اس کے کافر ہونے کی دلیل ہے اس کا فسق وفجور اہل اسلام سے پوشیدہ نہ تھا مگر بزرگان دین مجبور تھے مغلوب اور مقہور تھے اور سوائے صبر کے ان کا کوئی چارہ نہ تھا اور بالغرض اگر یزید خبیث کو مسلمان مان بھی لیا جائے تو وہ ایسا مسلمان تھا جس نے برائی کی ہے "**و انا اذھب الا جواز لعین مثلہ**" اور میں الالوسی اس جیسے شخص پر نام لے کر لعنت کو جائز کہتا ہے گرچہ بدکاروں میں یزید کے مثل کا تصور بھی ملنا محال ہے۔

آگے لکھتے ہیں:۔

اگر کوئی اس گمراہ پر اس کا نام لے کر لعنت کرنے سے کچھ لوگوں سے ڈرتا ہے تو یوں لعنت کرے "خدا کی لعنت ہو اس پر جو حسینؑ بن علی کے قتل پر راضی تھا اور جس نے عزت نبی کو اذیت پہنچائی اور جس نے ان کا حق غصب کیا پس اس طرح لعنت کرنے سے یزید ملعونین کی صف میں پہلے نمبر پر آ جائے گا"

مورخ الفخری دور یزید کا تعارف کراتے ہوئے رقمطراز ہے۔

"یزید کے ساڑھے تین سال کی حکومت میں پہلے سال حسینؑ قتل کیے گئے دوسرے سال مدینہ منورہ کی اینٹ سے اینٹ بجائی گئی تیسرے سال خانہ کعبہ کی بے حرمتی کی گئی"

مغربی مفکر ہوزن لکھتا ہے کہ مکہ کا محاصرہ یزید کی موت تک جاری رہا۔

ڈاکٹر صاحب! جو خط میں نے چند صفحات پر لکھنے کا ارادہ کیا ہوا تھا کافی طویل ہو گیا ہے لہذا میں گفتگو کو سمیٹتا ہوں میں نے یزید کے مظالم جو اس نے اسیران کربلا کے ساتھ کیے بالکل ذکر نہیں کیا کیونکہ آپ کو باور کروانا تھا کہ اہل سنت کے نزدیک یزید کتنا بڑا شیطان اور لعنتی ہے۔ نہ جانے اس خبیث میں آپ کو کیا چیز نظر آئی کہ اس کا نام احترام کے ساتھ وہ بھی رضی اللہ (نعوذ باللہ) کے ساتھ اپنے پروگرام میں لیا کیا آپ کی زبان سلپ (Slip) کر گئی یا واقعی آپ لاعلم ہیں اگر ایسا خبیث شخص بھی رضی اللہ (نعوذ باللہ) ہو سکتا ہے پھر اللہ نے جہنم کس کے لئے بنائی۔ کون سا جرم ہے جو یزید ملعون نے نہ کیا۔ کون سے غیر شرعی کام ہیں جو اس نے نہ کیے وہ وحی کا منکر، رسول کا منکر اور لادین تھا اس نے خدا کے محبوب ﷺ کو رلایا حضور ﷺ اپنی حیات طیبہ میں بھی گریا کرتے رہے اور دنیا سے

جانے کے بعد بھی ام سلمٰیؓ، حضرت عائشہؓ اور ابن عباس نے آپ کو برہنہ پا سر مبارک گرد آلود ہاتھ میں حسینؑ کا خون اور ریش مبارک آنسوؤں سے تر دیکھا۔ یزید ملعون کے مظالم سے بی بی جناب فاطمہ الزہراؑ کو زندگی میں اور اس کے بعد رلایا پنجتنؑ کی آخری نشانی کا قاتل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسیوں کو بھرے دربار سر برہنہ کھڑا رکھا خود تخت پر بیٹھا شراب خوری کرتا رہا۔ ڈاکٹر صاحب! کیا اسلام میں یا کسی معاشرہ میں بیٹی اور نواسی میں کوئی فرق نہیں ہے کیا یہ غلط ہے کہ رسول کی نواسیاں سر ننگے یزید کے دربار میں اپنے عزیز ترین مقتولین کے سروں کے ساتھ جو نیزوں پر تھے اور سر حسینؑ ایک طشت میں رکھا ہوا تھا جس پر یزید بید کی لکڑی سے بے ادبی کرتا رہا اور کفر بکتا رہا شراب پیتا رہا؟ ڈاکٹر صاحب! ایک طرف آپ کے اکابر یہ سب کچھ لکھیں اور دوسری طرف پھر بھی آپ جیسے ملاں یزید کا نام احترام سے لیں آپ کی غیرت کو ہو کیا گیا ہے؟ کیسے مسلمان ہیں آپ اور کس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانتے ہیں؟ اگر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی کلمہ آپ پڑھتے ہیں پھر ان کے گھرانے کے ساتھ اتنے عظیم ظلم پر آپ کا دل کیوں نہیں دہلتا؟ جس نبی نے آپ کو دین دیا عزت دی حیوان سے انسان بنایا کیا اس کے لئے آپ کے دل میں ذرا سی محبت بھی نہیں ہے کہ وہ حسینؑ جو نبی کی گود میں پلا جس کا نام خود نبی نے رکھا جو حالت سجدہ میں نبی کی پشت پر سوار ہوا لیکن نبی نے سجدہ کو طول دیا تا آنکہ حسینؑ خود نیچے نہیں اُترے وہ حسینؑ جس کے لئے نبی نے فرمایا کہ حسینؑ مجھ سے ہے میں حسینؑ سے ہوں اُس حسینؑ کا قاتل اور احترام! یہ کتنا بڑا اسلام کا المیہ ہے جوانان جنت کے سردار کا قاتل رسول کی نواسیوں، بہو بیٹیوں کو ننگے سر دربار میں کھڑے کرنا ان کو قید و بند میں رکھنا کیا آپ کے نزدیک یہ کوئی جرم ہی نہیں ہے؟ کیا آپ کے نزدیک ایسے شخص کے لئے بھی رضی اللہ (نعوذ باللہ) ہے کیا آپ کے نزدیک یہ سیاسی جنگ تھی پھر فرعون اور موسیٰؑ کی لڑائی بھی سیاسی ہوگی ابراہیمؑ اور نمرود کی لڑائی بھی سیاسی ہوگی پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشرکین مکہ کی لڑائی بھی سیاسی ہوگی پھر اللہ اور شیطان کی لڑائی بھی سیاسی ہوگی پھر آدمؑ اور شیطان کا جھگڑا بھی سیاسی ہوگا۔

گناہِ کبیرہ سے تائب ہونے کی ضرورت

ڈاکٹر صاحب! اللہ سے ڈریں اور ایسی گفتگو سے تائب ہوں کہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عذاب آپ کے اوپر نازل نہ ہو جائے۔ میں نے دلائل قاہرہ سے آپ سے گفتگو کی ہے اور امید ہے کہ آپ اپنی عزت کا مسئلہ بنائے بغیر میری گذارشات اور اپنے بزرگوں کے اقوال پر ضرور غور کریں گے اور اپنی روش ترک کر دیں گے آپ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ اپنی غلطی مان لیتے ہیں اور آپ ہٹ دھرم نہیں ہیں میں آپ کے سامنے Options رکھتا ہوں امید ہے ان میں سے کسی پر بھی آپ عمل کریں گے۔

O اولاً یہ کہ آپ توبہ کریں اور اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دل سے معافی مانگیں کہ آئندہ ایسی گستاخی آپ سے سرزد نہیں ہوگی۔ غسل توبہ کر کے دوبارہ کلمہ پڑھیں اور دو رکعت نماز توبہ پڑھ کر اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معافی

مانگیں اوراللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے التجاء کریں کہ آپ کو سیدھے راستے پر گامزن کرے۔

2) اگر آپ اپنی ضد پر قائم ہیں اور یزیدی صفوں میں بیٹھنا پسند ہے تو آیئے میرے ساتھ کسی بڑے مجمع میں ہاتھ میں ہاتھ دیں اور ابلتی ہوئی تیل کی کڑاہی میں دونوں ہاتھ ڈالتے ہیں آپ کہہ دینا یزید رضی اللہ (نعوذ باللہ) میں کہوں گا حسینؑ کے قاتل یزید ملعون پر خدا کی لعنت دیکھتے ہیں کس کا ہاتھ جلتا ہے اور کس کے لئے آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے تا کہ جہنمی اور جنتی کا پتا چلے کہ یزید ملعون کہاں رہتا ہے اور حسینؑ جنت کے سردار کی کہاں حکمرانی ہے جب تک میرے جسم میں روح باقی ہے آپ جب جس جگہ فیصلہ کریں میں اس کارِ خیر کے لئے حاضر ہوں تا کہ رہتی دنیا تک حق اور باطل کا فیصلہ ہو جائے اور آئندہ کوئی گستاخ، یزید ملعون کی وکالت کر کے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی نور چشم سیدۃ النسا العالمینؑ کا دل نہ دُکھائے اور یہ بکواس ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔

3) اگر اوپر والی دو Options آپ کو پسند نہیں کیونکہ ابلتے ہوئے تیل میں آپ ہاتھ اس لئے نہیں ڈالیں گے کیونکہ آپ یقین کی منزل پر کھڑے ہی نہیں ہیں بلکہ آپ شک کی نجاست سے آلودہ ہیں۔ پھر آئیں بھرے مجمع میں T.V پروگرام میں ہم ایک دوسرے پر بددعا کرتے ہیں کہ اللہ جھوٹے کو ایک سال کے اندر سخت عذاب میں مبتلا کرے جس کو جھوٹے کا چہرہ چھپا نہ سکے۔ بہرحال ڈاکٹر صاحب! سب سے زیادہ خوشی مجھے اس بات کی ہوگی کہ آپ حضرت حُرؑ کے نقش قدم پر چل کر قافلہ حسینیؑ میں شامل ہوں اور دین کی روحانی لذت سے لطف اندوز ہوں میں وعدہ کرتا ہوں کہ قافلہ حسینیؑ میں آ کر ایک عجیب روحانی مستی محسوس کریں گے اور آپ کو لمبی لمبی تقاریر کی ضرورت نہ رہے گی۔ سلطان الہند خواجہ اجمیرؒ نے کتنے غیر مسلموں کو مشرف بہ اسلام کیا۔

اولیاء اللہ در مدحتِ محمدؐ و آلِ محمدؑ

برصغیر پاک و ہند میں آپ کو بے شمار اولیاء اللہ ملیں گے جو مذہبوں کا تقابل کیے بغیر اپنے روحانیت کے سحر سے انسانوں کے قلب کے کفر کی تاریکی دور کرتے رہے اس کے لئے آپ کو سخی شہباز قلندرؒ سندھ، سید علیؒ ہمدانی، شاہ شمس تبریزؒ، بوعلی قلندرؒ، نظام الدین اولیاؒ جیسی ہستیوں کا مطالعہ کرنا ہوگا آپ کو پتا چلے گا کہ یہ سب ہستیاں پنجتنؑ کے گھرانے کے غلام رہے ہیں آپ ان اولیاء کے کلام کا مطالعہ کریں آپ کو میری بات کی سچائی کا علم ہوگا صرف ہلکا سا اشارہ ان کے کلام سے ہی کرنا چاہتا ہوں۔

1) سلطان الہند خواجہ غریب نواز سید معین الدین چشتیؒ

شاہ است حسین بادشاہ است حسین　　دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید　　حقا کہ بنائے لاالہ است حسین

آگے ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

کفار خارجی را باور مکن اگرچہ　　قال الرسول گوید کذب است قیل وقالش

حضرت علیؑ کے دشمنوں کی باتوں پر یقین نہ کر دچاہے وہ یہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ سمجھو کہ وہ بالکل جھوٹ بول رہا ہے۔

○ حضرت سید لعل شہباز قلندر مروندیؒ

غیر حیدر اگر ہمی دانی — کافرست و یہود و نصرانی

ہست ایمان علی نمی دانی — مپذیر ایں کہ تو مسلمانی

حیدریم قلندرم مستم — بندہ مرتضٰی علی ہستم

ترجمہ: اگر تو حضرت علیؑ کے علاوہ کسی اور کو رہبر بنا تا ہے بے شک تو کافر، یہودی، نصرانی ہے کیا تو نہیں جانتا کہ علیؑ ہی ایمان ہے اگر تو ایسا نہیں جانتا تو اپنے آپ کو مسلمان نہ سمجھ میں اس کا مست فقیر ہوں اور انہی کی بارگاہ کا غلام ہوں۔

حرمت اہل بیت برحمت باد — لعنت حق بہ قوم ملعون باد

سگ یزید جہاں بود برباد — ایں از او برفت در سقر افتاد

یعنی اہل بیت اطہار پر خدا کی رحمتیں ہوں۔ ان کے دشمنوں پر خدا کی بے شمار لعنتیں ہوں۔ یزید ایک کتا ہے اس کی یہ دنیا بھی برباد ہوئی۔ یہاں سے وہ وہاں گیا تو جہنم کے آخری مقام میں پھینک دیا گیا۔

○ حضرت شاہ شمس تبریزؒ

مست وائے حیدرم دم ہمہ دم علی علی — ہر دو جہاں زبرم دم ہمہ دم علی علی

ترجمہ: میں علی کی محبت میں مست ہوں اور ہر سانس پر علی علی ہے۔ مجھے دونوں جہانوں میں اپنے محبوب کی شان نظر آتی ہے اس لئے میری سانسوں میں ہر دم علی علی نکلتا ہے۔

○ حضرت مولانا رومؒ

چوں تو بابی آں مدینہ علم را — چوں شعاعی آفتاب علم را

ترجمہ: حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے **"انا مدینۃ العلم و علیاً بابہا"**

میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس شہر علم کا دروازہ ہے۔ آپ بردبار اور چشم پوشی کے سورج (یعنی اللہ تعالیٰ) کی کرن ہے۔

○ حضرت امیر خسروؒ

گرنہ افضل برہمہ چو آمد ایں ہاتف زغیب — لافتیٰ الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار

ترجمہ: آپ کا اشارہ شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار جس کا دوسرا حصہ لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار آپ فرماتے ہیں اگر علی تمام مردوں سے افضل نہ ہوتے تو غیبی فرشتہ یہ آواز کیوں بلند کرتا کہ حضرت علیؑ کے سوا کوئی شخص جواں مرد نہیں اور نہ کوئی تلوار ذوالفقار جیسی۔ ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔

قسیم نار و جنت شاہ مردان — امام القاسمیں را می پرستم

ترجمہ: جوان مردوں کا بادشاہ جنت اور دوزخ تقسیم فرمائیں گے اس لئے میں نے آپ کا دامن پکڑ لیا ہے کیونکہ آپ تقسیم کرنے والوں کے سربراہ ہیں جوانان جنت کے سردار حسنؑ اور حسینؑ کے والد گرامی اور امام ہیں

چہ غم دارد روز حشر عصیاں خود خسرو　　　چو آل مصطفیٰ دارد شاعت خواہ در محشر

ترجمہ: خسرو کو قیامت کے دن گناہوں سے ڈر نہیں لگتا کیونکہ روز محشر آل مصطفیٰ ﷺ اس کی شفاعت کے لئے کافی ہے

○ حضرت امام شافعیؒ

عليٌ حُبه جُنه　　قسيم النار والجنه

ترجمہ: حضرت علیؑ کی محبت آتشِ جہنم سے ڈھال ہے کیونکہ روز قیامت آپ دوزخ اور جنت تقسیم کریں گے۔

وَصی المصطفیٰ حقًا　　امام الانِس والجنه

ترجمہ: آپ ہی رسالت مآب کے وصی برحق ہیں اور آپ ہی انسانوں اور جنوں کے امام ہیں۔

○ حضرت شیخ مصلح سعدی شیرازیؒ

الٰہی بحقِ بنی فاطمہؑ　　کہ بر قولِ ایماں کُنی خاتمہ

ترجمہ: الٰہی تجھے حضرت فاطمہ الزہرہؑ کی اولاد کا واسطہ کہ میرا خاتمہ ایمان پر کرنا۔

اگر دعوتم درکنی یا قبول　　من ودست و دامان آلِ رسولؑ

ترجمہ: آپ چاہے میری یہ دعا رد کریں یا قبول فرمائیں میں نے آل رسول کے دامن کو تھام لیا ہے اور کسی حال نہیں چھوڑوں گا۔

○ حضرت نظام الدین اولیاؒ

امام دیں کسے باشد کہ در وقت ولادت او　　بود در کعبہ و کعبہ زکعبش در صفا باشد

ترجمہ: دین کا پیشوا وہی ہو سکتا ہے جس کی پیدائش کعبہ میں ہوئی اور کعبہ اس کے قدم سے مزید منور اور پاکیزہ ہو گیا۔

امام دیں کسے باشد کہ چوں تاج و کرداش　　بہ فرق ھل اتیٰ تاج و کمر از انما باشد

ترجمہ: دین کا پیشوا وہی ہو سکتا ہے جسے جب سر کا تاج اور کمر کا پٹکا دیا جائے تو وہ ھل اتیٰ کا تاج اور انما کا پٹکا ہو

نظام الدین حیا دارد کہ گوئم بندہ شاھم　　ولیکن قنبر اور اکمینہ یک گدا باشد

ترجمہ: نظام الدین مجھے یہ کہتے ہوئے حیا آتی ہے کہ میں کہوں کہ علیؑ کا بندہ ہوں میں تو ان کے غلام قنبر کا فقیر ہوں۔

○ حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ

اے شیر خدا امام اعظم　　سالار صحابہؓ مکرم

ترجمہ: اے شیر خدا تو سب سے بڑا امام اور بزرگ صحابہ کا سردار ہے۔

آموختہ علم من لدُنی　　از تو خضر، و شعیب و آدم

ترجمہ: آپ نے براہ راست خدا تعالٰی سے جو علم حاصل کیا ہے وہ آپ سے خضرؑ، آدمؑ اور شعیبؑ نے سیکھا ہے۔

○ مرزا غالب دہلویؒ

غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست　　مشغول حق ہوں بندگیٔ بوتراب میں

کس سے ہو سکتی ہے مداحی ممدوح خدا　　کس سے ہو سکتی ہے آرائش فردوس بریں

○ علامہ اقبالؒ

نجف میرا مدینہ ہے مدینہ ہے مرا کعبہ　　میں بندہ اور کا ہوں اُمت شاہ ولایت ہوں

اور جگہ فرماتے ہیں:۔

یہ ہے اقبال ورد نام مرتضٰی جس سے　　نگاہ فکر میں خلوت سرائے لامکاں ہے

فیض اقبال ہے اس در کا　　بندہ شاہ لافتٰی ہوں میں

○ بو علی قلندرؒ

روز محشر دار با آل رسولؐ　　از طفیل مقبلاں گردد قبول

حضرت بو علی بھی آل رسولؐ سے امید لگائے بیٹھے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب! آپ کسی بھی اولیا کرام کے کلام کا مطالعہ کریں آپ کو پتا چلے گا کہ اس نے فیض رسول اور آل رسولؐ سے حاصل کیا ہے لیکن آپ کا مطالعہ اس طرف بہت کم ہے اور تقابلی تقاریر میں پھنس چکے ہیں۔

حرفِ آخر

ڈاکٹر نائیک! حضرت امام عالی مقام سید الشہدا حسینؑ آیت درود، آیت تطہیر، آیت مودۃ، آیت مباہلہ، آیت ھل اتٰی میں شامل ہیں۔ میں آپ کو مناظرہ کی دعوت دیتا ہوں کہ ان آیات سے آپ حضرت امام حسینؑ کی ذات اقدس کو نکال سکتے ہیں تو نکال دیں اور میں آپ کے علمائے سابقہ کی مایہ ناز کتب کا ایک انبار لے کر آؤں گا اور آپ کے علم کی عمارت جس کی بنیاد بنی امیہ کی محبت پر آپ نے رکھی ہے مسمار کرونگا۔ اگر حضرت امام حسینؑ ان آیات میں شامل ہیں تو پھر ان کا قاتل رضی اللہ (نعوذ باللہ) کیسے ہو سکتا ہے۔ کیا اوپر آمات میں آپ کے خیال میں اللہ سے معاذ اللہ غلطی سرزد ہوئی؟ لیکن ڈاکٹر صاحب حق بات تو یہی ہے کہ قرآن اللہ کا سچا کلام ہے جو ہم تک سچے رسول ﷺ کے ذریعے پہنچا ہے لہذا حسین سچا، حسین دین، حسین بنائے لا الہ، حسین دین پناہ اور حسین کا قاتل جہنمی، لعنتی، نجس، خبیث اور بدترین اولین و آخرین ہے۔ خدا کی بیشمار لعنت ہو یزید اور اسکے لشکر پر جنہوں آقا حسینؑ کو پیاسا کربلا میں شہید کیا اور

ان کی لاش کو گھوڑوں کے سموں سے پامال کیا، رسول کو اذیت پہنچائی، پاک زہرؑا کا دل قیامت تک دکھایا، فرشتوں کو رلایا (شیخ عبدالقادر جیلانی اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں روایت بیان کرتے ہیں کہ جس دن امام حسینؑ شہید ہوئے آپ کی قبر مُطہّر پر ستر ہزار فرشتے نازل ہوئے جو قیامت تک آپ پر روتے رہیں گے) انسانوں کو رلایا، جنات کو رلایا۔ (سر الشہادتین میں نقل ہے جنات اور فرشتوں کے نوحوں کی غیبی آوازیں سنیں گئیں یہ نوحے کتابوں میں درج ہیں)

علامہ ابوالاعلیٰ مودودی کتاب خلافت وملوکیت کے صفحہ 180 پر لکھتے ہیں:۔

"جب ان (حسینؑ) کے سارے ساتھی شہید ہو چکے تھے اور وہ میدان جنگ میں تنہا رہ چکے تھے۔ اس وقت ان کو ذبح کیا گیا۔ پھر ان کے جسم پر جو کچھ تھا وہ لوٹا گیا اور جب وہ زخمی ہو کر گر پڑے تھے اس وقت ان کو ذبح کیا گیا۔ پھر ان کے جسم پر جو کچھ تھا وہ لوٹا گیا حتیٰ کہ ان کی لاش پر سے کپڑے تک اتار لئے گئے اور اس پر گھوڑے دوڑا کر اسے روندا گیا۔ اس کے بعد ان کی قیام گاہ کو لوٹا گیا اور خواتین کے جسم پر سے چادریں تک اتار لی گئیں۔ اس کے بعد تمام شہدائے کربلا کے سر کاٹ کر کوفہ لے جائے گئے اور ابن زیاد نے نہ صرف بر سر عام ان کی نمائش کی بلکہ جامع مسجد میں منبر پر کھڑے ہو کر یہ اعلان کیا کہ پھر سارے کے سارے سر یزید کے پاس دمشق بھیجے گئے (عبارت ختم)

ڈاکٹر صاحب ! یہ کسی شیعہ ذاکر کے الفاظ نہیں بلکہ علامہ مودودی صاحب کے ہیں جو انھوں نے الطبری جلد 4 ص 309 تا 359 سے لئے۔ اس کے علاوہ یہ الفاظ ابن الاثیر جلد 3 ص 282 اور البدایہ جلد 8 ص 107 تا 204 تک تفصیل سے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

مگر اس صدی کا ڈاکٹر ذاکر نائیک ہے جو انگریزی میں تقریر کر سکتا ہے اس کے نزدیک کربلا کی جنگ سیاسی تھی اور یزید ملعون معاذ اللہ رضی اللہ تھا -

کیا کسی سیاسی جنگ لڑنے کے لئے شیر خوار بچے اور ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور گھر کی خواتین کو ساتھ اٹھایا جاتا ہے۔ کیا سیاسی جنگ لڑنے کے لئے 72 نفوس کا مقابلہ ہزاروں سے کروایا جاتا ہے؟ کیا سیاسی جنگ لڑنے کے لئے ساتھیوں سے کہا جاتا ہے کہ جو جانا چاہے وہ جا سکتا ہے کیونکہ میرے ساتھ رہنے کا مطلب ہے قتل ہونا کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پیش گوئیاں کیں تھیں وہ سیاسی جنگ کی تھی؟

ڈاکٹر صاحب ! میں نے حوالہ جات کے ذریعے اصل حقیقت آپ کے سامنے رکھ دی ہے امید ہے کہ آپ میرے اس خط کو دو تین بار پڑھ لیں گے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کریں گے رسول خدا ﷺ کی بارگاہ میں التجا کریں کہ آپ کو صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔ بخدا میری خوشی اسی بات میں ہے کہ اللہ آپ کو ہدایت عطا کرے۔ بہرحال آپ کفار کے مقابلے میں اسلام کی حقیقت بیان کرتے ہیں آپ کی ذلت سے وہ خوش ہوں گے لیکن اگر آپ نے یزید کو اپنا رہبر بنا لیا اور اس کے احترام کا پرچار کرتے رہے تو اللہ اور اس کا رسول گواہ ہیں کہ آپ کو بہت بڑی ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ میں نے آپ پر حجت تمام کر دی اب آپ قیامت کے روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ لاعلم تھے آپ کو کسی نے سیدھا رستہ نہیں دکھایا۔

ڈاکٹر صاحب میں اپنے خط کو علامہ اقبال کے ان اشعار پر ختم کر دوں گا جو زندگی کے آخری ایام میں بستر مرگ پر آپ نے فرمائے۔

قلندر میل تقریرے ندارد　　بجز ایں نکتہ اکسیر ندارد

ازاں کشت خرابے حاصلے نیست　　کہ آب از خونِ شبیرے ندارد

قلندر خوبصورت الفاظ کے چکر میں نہیں پھنستا اور نہ ہی کسی کی شعلہ بیانی سے متاثر ہوتا ہے وہ اپنے دامن معرفت میں سوائے اس ایک نقطے کے سوا کچھ نہیں رکھتا۔ یہی نقطہ درحقیقت اکسیر ہے اور اس نقطہ کی بنا پر وہ یہ کہتا ہے۔ زمین شور کی کھیتی اس وقت تک پیداوار کے قابل نہیں ہو سکتی جب تک اسے خون سبط رسولؐ امام حسینؑ سے نہ سینچا جائے یعنی سید الشہداء کی ذات اقدس کی پیروی سے ہی بنجر زمین زرخیز ہو جاتی ہے۔

امید ہے آپ میرے خط کا جواب ضرور دیں گے اور راہ حق اختیار کرنے کی خوشخبری کے ساتھ۔

اللہ جانتا ہے کہ معرفت کے کتنے زینے اتر کر میں آپکو دلدل سے نکالنے کے لئے ہاتھ بڑھا رہا ہوں کیونکہ میں کسی اور منزل پر کھڑا ہوں اگر آپ نے مثبت جواب دیا تو آپ کو حقیقی علم کی طرف رہنمائی کروں گا۔

آپ مجھ سے مختلف موضوعات پر خط و کتابت کر سکتے ہیں تا کہ آپ اندھیرے سے روشنی کی طرف آ سکیں۔

یزید نام ہے دنیا کی کُل نجاست کا
طہارتوں کے خدا کو حسینؑ کہتے ہیں

پُر امید

آغا سیّد سیدین موسوی۔ لاہور پاکستان

aghasaiddain14@yahoo.com

فہرست

- دیباچہ 2
- حرف آغاز 4
- یزید پر خدا کی لعنت 7
- یزید پر خدا اور فرشتوں کی لعنت 8
- یزید فتنہ برپا کرے گا 8
- یزید کافر تھا 8
- یزید پلید شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی نظر میں 9
- یزید ملعون امام جلال الدین سیوطی کے نزدیک 9
- حافظ سیوطی تاریخ الخلفا میں لکھتے ہیں 9
- یزید امام احمد بن حنبلؒ کے نزدیک 9
- یزید پلید کے بارے امام اعظمؒ اور دوسرے حنفیہ کی رائے 10
- یزید ملعون علامہ ابن الجوزی کی نظر میں 10
- یزید پلید مورخ ابن اثیر کی نظر میں 10
- یزید پلید امام زہریؒ کے نزدیک 10
- یزید پلید حسن بصریؒ کے نزدیک 11
- یزید پلید ابن حجر مکی کی نظر میں 11
- یزید پلید خواجہ حسن نظامی کی نظر میں 11
- یزید پلید علامہ ذھبی کی نظر میں 11
- یزید پلید شاہ عبدالعزیز دہلوی کی نظر میں 12
- یزید کے بارے میں شاہ عبدالعزیز کی رائے 12
- یزید علتِ انبہ (HOMO) کی لت میں مبتلاء تھا 13
- یزید پلید عمر ابن عبدالعزیز کی نظر میں 13
- یزید پلید صدر الشریعہ مولانا امجد علی 13
- یزید پلید بانی دیوبند محمد قاسم نانوتوی کی نظر میں 14

- یزید پلید مہتمم دارالعلوم دیو بند محمد طیب کی نظر میں ---------- 14
- یزید پلید اپنے باپ کی نظر میں ---------- 14
- یزید پلید امام ابن حزم ظاہری کی نظر میں ---------- 15
- یزید پلید حضرت امام حسنؑ کا بھی قاتل ہے ---------- 15
- یزید پلید حضرت امام عالی مقام کا قاتل ہے ---------- 16
- یزید کا اپنے گورنر عبید اللہ ابن زیاد کو خط ---------- 16
- حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کا خط یزید کے نام ---------- 16
- یزید شاہ ولی اللہ کی نظر میں ---------- 17
- حضرت ابو ہریرہ یزید کے دَور سے پناہ مانگتے تھے ---------- 17
- یزید امام بخاری کی نظر میں ---------- 17
- آلِ محمدؐ احادیث کی روشنی میں ---------- 21
- آلِ محمدؐ آیات قرآنی کی روشنی میں ---------- 27
- آیہ تطہیر، آیت مودت، آیت مباہلہ ---------- 27/29/32
- محمد وآلِ محمدؐ کا ذکر دیگر ادیان کی کتب میں ---------- 34
- واقعہ قسطنطنیہ کی آڑ میں یزید پلید کی وکالت ---------- 42
- قسطنطنیہ پر حملہ کے وقت یزید پلید اپنی معشوقہ کے ہمراہ گھر میں شراب پی رہا تھا۔ 44
- مندرجہ ذیل معتبر کتب اہل سنت میں یزید پر لعنت کرنا جائز ہے۔ ---- 47
- مورخ الفخری
- گناہِ کبیرہ سے تائب ہونے کی ضرورت 50
- اولیاء اللہ در مدحتِ محمد وآل محمدؐ 51
- سلطان الہند خواجہ غریب نواز سید معین الدین چشتیؒ 51
- حضرت سید لعل شہباز قلندر مروندیؒ 52
- حضرت شاہ شمس تبریزؒ 52
- حضرت امیر خسروؒ 52
- حضرت مولانا رومؒ 52
- حضرت امام شافعیؒ 53
- حضرت شیخ مصلح سعدی شیرازیؒ 53
- حضرت نظام الدین اولیاؒ 53
- حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ 53
- مرزا غالب دہلویؒ 54
- بوعلی قلندرؒ 54
- حرفِ آخر 54

لوح المقدس المختشب يتعلق بفلك النوح

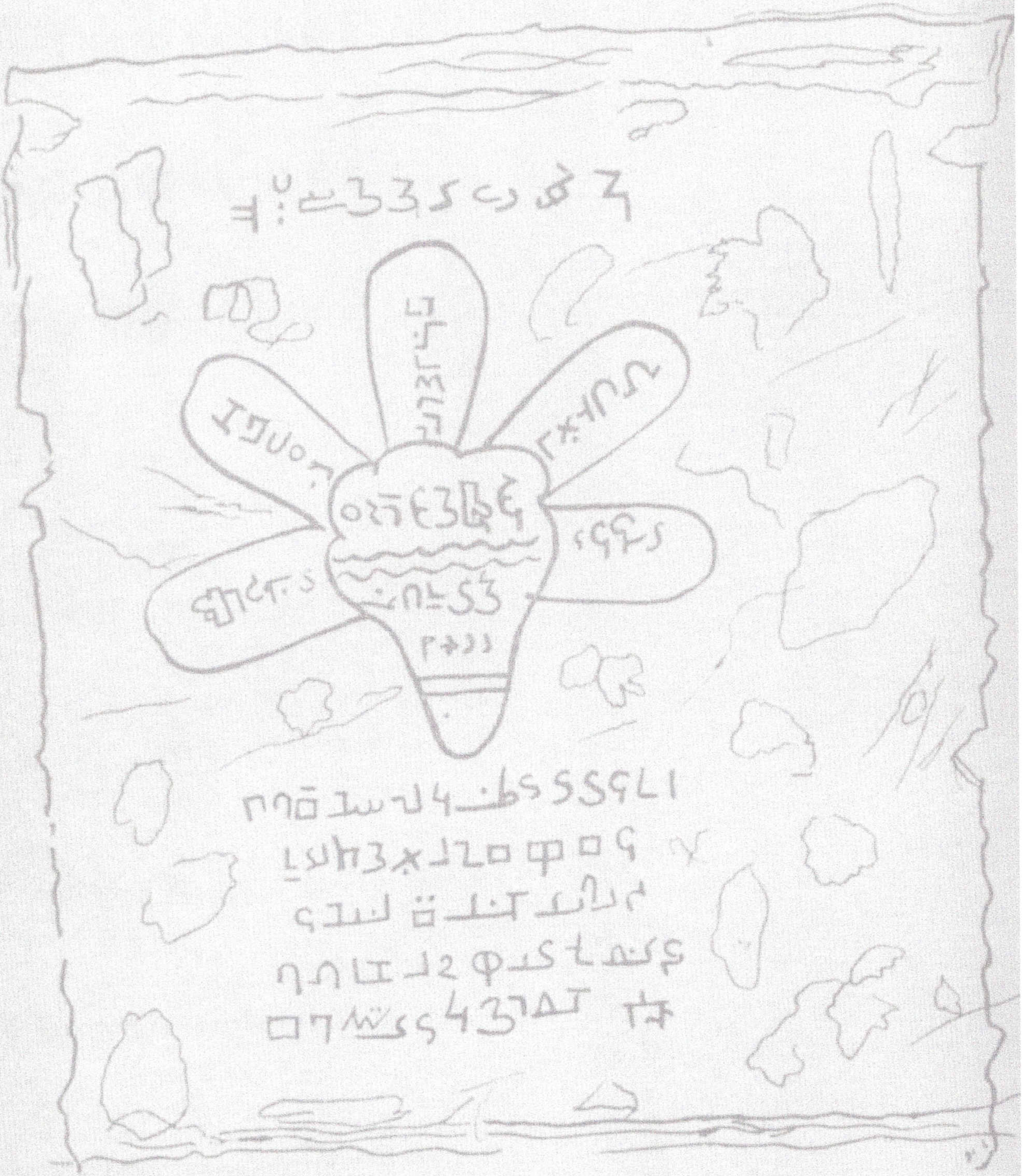

کشتی نوح کا خشبی لوح مقدس کی یہ تصویر موقر نامہ "الہدیٰ" قاہرہ بابتہ ماہ ربیع ۱۹۵۴ء سے نقل کی گئی۔ بمقام لاہور۔ 3/5/54 ۔ مذکورہ اخبار نے روسی ماہنامہ ΤΑΦΛΠΕΗΟΟ اسکو نومبر ۱۹۵۳ء اور ہفت روزہ MIRROR لندن بابتہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۳ء کا حوالہ دیا ہے جہاں سے یہ تصویر اس نے حاصل کی۔